يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَوَلَّوْا	عَنْهُ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم پر چلو	اللہ اور اس کے رسول	اور مت/نہ	روگردانی کرو	اس سے

اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو

وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
اور تم	سنتے ہو	اور مت/نہ	ہونا تم	ان لوگوں جیسے جنھوں نے

اور تم سنتے ہو (20) اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو

قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِنَّ	شَرَّ
کہا	سن لیا ہم نے	اور وہ	نہیں سنتے	بے شک	بدتر

کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21) کچھ شک نہیں کہ

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ
چلنے پھرنے والے جاندار	اللہ کے نزدیک	بہرے	گونگے	جو

خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَلَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
نہیں سمجھتے	اور اگر	جانتا	اللہ	ان میں	نیکی

سمجھتے (22) اور اگر خدا اُن میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
تو ضرور سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دے ان کو	تو ضرور بھاگیں گے	اور وہ

تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیتِ ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا
منہ پھیرنے والے ہیں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو

منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23) مومنو! خدا اور اس کے رسولؐ کا حکم قبول

لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ ۚ
اللہ اور رسول کا	جب کہ وہ بلائے تمھیں	(اس کام کے) لیے جو	زندگی دے تمھیں

کرو جب کہ رسولؐ خدا تمھیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔

Scanned with CamScanner

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰہ	یَحُوْلُ	بَیْنَ	الْمَرْءِ
اور جان رکھو	کہ	اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان	آدمی

اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو

وَقَلْبِہٖ	وَاَنَّہٗٓ اِلَیْہِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَاتَّقُوْا
اور اس کے دل	اور یہ کہ اسی کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے	اور ڈرو

جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے (24) اور اس فتنے سے ڈرو

فِتْنَۃً	لَّاتُصِیْبَنَّ	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْکُمْ
فتنے	نہ پہنچے گا	(صرف انہی) لوگوں کو جو	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے

جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں

خَآصَّۃً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰہَ	شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
خاص طور پر	اور جان رکھو	کہ	اللہ	سخت عذاب دینے والا

گناہ گار ہیں، اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے (25)

وَاذْکُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِیْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ
اور یاد کرو	جب	کہ تم	تھوڑی تعداد	ضعیف/ناتواں سمجھے جاتے تھے

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف

فِی الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ یَّتَخَطَّفَکُمُ	النَّاسُ
زمین (مکہ) میں	ڈرتے رہتے تھے	کہ وہ اچک لے جائیں تم کو	لوگ

سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خان و ماں نہ کردیں)

فَاٰوٰکُمْ	وَاَیَّدَکُمْ	بِنَصْرِہٖ	وَرَزَقَکُمْ
پھر اس نے جگہ دی تمہیں	اور قوت دی تمہیں	ساتھ اپنی مدد کے	اور کھانے کو دیا تمہیں

تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	لَعَلَّکُمْ	تَشْکُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
پاکیزہ (چیزوں) سے	تاکہ تم	شکر کرو	اے وہ لوگو جو

کھانے کو دیں تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو (26) اے ایمان والو!

Scanned with CamScanner

اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْا
ایمان لائے	خیانت نہ کرو	اللہ	اور رسول	اور تم نہ خیانت کرو

نہ تو خدا اور رسولؐ کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں

اَمٰنٰتِكُمْ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ
اپنی امانتوں (میں)	اور تم	جانتے ہو	اور جان رکھو	یہ کہ

خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو (27) اور جان رکھو کہ

اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ
مال تمھارے	اور اولاد تمھاری	(بڑی) آزمائش	اور یہ کہ	اللہ	پاس اس کے

تمھارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ خدا کے پاس (نیکیوں کا)

اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع
ثواب	بڑا ہے

بڑا ثواب ہے۔ (28)

☆☆☆☆☆☆

الدرس الاوّل (ج) (رکوع نمبر 3)

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور: 091001156

(الف) نماز قائم کرو (ب) زکوٰۃ دو (ج) خیرات کرو (د) اس سے روگردانی نہ کرو

2۔ کس سورۃ میں مال اور اولاد کو آزمائش قرار دیا گیا ہے؟ (بورڈ 2009) 091001157

(الف) سورۃ الاحزاب میں (ب) سورۃ الممتحنہ میں (ج) سورۃ البقرۃ میں (د) سورۃ الانفال میں

3۔ (اے مومنو!) ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر (حقیقت میں): 091001158

(الف) نہیں سنتے (ب) نہیں دیکھتے (ج) نہیں بولتے (د) نہیں سمجھتے

4۔ اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو توفیق بخشتا: 091001159

(الف) دیکھنے کی (ب) سمجھنے کی (ج) ہدایت کی (د) سننے کی

5۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان: 091001160

(الف) محبت پیدا کر دیتا ہے (ب) کشش پیدا کر دیتا ہے (ج) پردہ ڈال دیتا ہے (د) حائل ہو جاتا ہے

6۔ اور ڈرو اس فتنے سے جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں ہیں: 091001161

(الف) بدکار (ب) گناہ گار (ج) ذمہ دار (د) بداخلاق

Scanned with CamScanner

7- اور اس وقت کو یاد کرو جب تم قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے:
091001162
(الف) زمین مدینہ میں (ب) زمین جدہ میں (ج) زمین طائف میں (د) زمین مکہ میں

8- جان رکھو کہ تمھارے لیے مال اور اولاد بڑی ہے: (بورڈ 2009ء)
091001163
(الف) دولت (ب) متاع (ج) محبت (د) آزمائش

9- سورۃ الانفال میں شَرَّ الدَّوَاب سے مراد کون لوگ ہیں؟
091001164
(الف) بدکار (ب) کفار (ج) گناہ گار (د) فاسق

10- سورۃ الانفال نازل ہوئی:
091001165
(الف) مکہ میں (ب) مدینہ میں (ج) خیبر میں (د) عرفات میں

11- اے ایمان والو! حکم مانو:
091001166
(الف) اللہ تعالیٰ کا (ب) رسول اللہ ﷺ کا (ج) اللہ اور اس کے رسولؐ کا (د) علما کرام کا

12- مومنوں/ انسانوں کے لیے مال و اولاد ہیں: (بورڈ 2018ء)
091001167
(الف) اثاثہ (ب) خزانہ (ج) فتنہ (د) دولت

13- یَتَخَطَّفَ کے معنی ہیں:
091001168
(الف) وہ ضائع کر دیا جائے (ب) وہ کمزور کر دیا جائے (ج) وہ اُچک لے جائے (د) وہ چھپا لیا جائے

14- مُسْتَضْعَفُوْنَ کے معنی ہیں:
091001169
(الف) کمزور (ب) حاجت مند (ج) صحت مند (د) خوفزدہ

15- اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور ہیں:
091001170
(الف) اندھے اور گونگے (ب) بہرے اور لنگڑے (ج) اندھے اور لنگڑے (د) گونگے اور بہرے

16- رسول اللہ ﷺ تمھیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو بخشتا ہے:
091001171
(الف) دلی اطمینان (ب) ذہنی اطمینان (ج) حیاتِ جاوداں (د) عارضی زندگی

17- اللہ کے نزدیک سب سے بدتر لوگ ہیں: (بورڈ 2015ء)
091001172
(الف) جاہل (ب) مال دار (ج) کافر (د) غریب

18- اِسْتَجِيْبُوْا کے معنی ہیں:
091001173
(الف) حکم مانو (ب) پیروی کرو (ج) وعدہ کرو (د) جنگ کرو

19- يَحُوْلُ کے معنی ہیں:
091001174
(الف) وہ حل کرتا ہے (ب) وہ حائل ہوتا ہے (ج) وہ کمزور کرتا ہے (د) وہ جواب دیتا ہے

20- شَرَّ الدَّوَآبّ کے معنی ہیں:
091001175
(الف) خطرناک جانور (ب) خوفناک مخلوق (ج) بدترین قسم کے جانور (د) بہترین قسم کے جانور

21- لَا تَوَلَّوْا کے معنی ہیں:
091001176
(الف) متوجہ نہ ہو (ب) منہ نہ پھیرو (ج) مایوس نہ ہو (د) بدلہ نہ لو

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1۔	د	2۔	د	3۔	الف	4۔	د	5۔	د
6۔	ب	7۔	د	8۔	د	9۔	ب	10۔	ب
11۔	ج	12۔	ج	13۔	ج	14۔	الف	15۔	د
16۔	ج	17۔	ج	18۔	الف	19۔	ب	20۔	ج
21۔	ب								

الدّرسُ الاوّل (ج) (رکوع نمبر 3)

سوالات اور ان کے مختصر جوابات

س1: شرّ الدّوآبّ سے کیا مراد ہے؟/ اللہ کے نزدیک کون لوگ بدترین ہیں؟ (بورڈ2015,16,18) 091001177

شرّ الدّوآبّ کا مطلب ہے بدترین جانور اور یہ کافروں یعنی یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین کو کہا گیا ہے۔ کیوں کہ یہ لوگ عقل اور سمجھ بوجھ رکھتے ہوئے بھی ایمان نہیں لاتے اس لیے انھیں بدترین جانور کہا گیا ہے۔

س2: سورۃ الانفال کی آیات میں خیانت سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ2008-14-15,17) 091001178

خیانت کے معنی ہیں دغا، دھوکا، بددیانتی اور عہد شکنی۔ خیانت امانت کی ضد ہے اور منافق کی نشانی ہے۔ سورۃ الانفال کی آیات میں خیانت سے مراد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات سے پیچھے ہٹ جانا اور ان میں ردوبدل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے منع کرتے ہوئے فرماتا ہے: ''اے اہل ایمان! اللہ اور رسولؐ کی امانت میں خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو''۔

اضافی سوالات اور اُن کے جوابات

س1: مال اور اولاد کے فتنہ ہونے سے کیا مراد ہے؟ 091001179

ج: مال اور اولاد کے ساتھ محبت کا ہونا ایک فطری جذبہ ہے۔ مال اور اولاد کے فتنہ ہونے سے مراد ان کی محبت میں مشغول ہو کر احکامِ الٰہیہ سے غافل ہونا ہے۔ اگر کوئی شخص مال اور اولاد کی محبت میں اس قدر محو ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بھلا دے، تو ایسے شخص کے لیے مال اور اولاد فتنہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مال اور اولاد کے ذریعے بندے کو آزماتا ہے کہ کیا وہ بندہ مال اور اولاد کی محبت میں کھو کر رہ جاتا ہے یا احکاماتِ الٰہیہ کی پیروی کرتا ہے۔

س2: سورۃ انفال میں کن چیزوں کو فتنہ قرار دیا گیا ہے؟ (بورڈ2013-14,17,18) 091001180

ج: سورۃ انفال میں ایسے مال اور ایسی اولاد کو فتنہ قرار دیا گیا ہے جن کی محبت میں مشغول ہو کر انسان احکامِ الٰہیہ سے غافل ہو جائے۔

س3: قرآن کے مطابق فتنہ سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ (بورڈ2014) 091001181

ج: فتنہ سے مراد وہ مہلک گناہ ہے کہ جن کے اثرات صرف فاعل تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ ان سے محفوظ رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے گناہوں سے خود بھی بچا جائے اور جو لوگ ایسے گناہوں میں مبتلا ہیں انھیں ان گناہوں سے روکا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو اللہ کے نزدیک گناہ گار اور بے گناہ دونوں یکساں مجرم تصور ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

س4: لَا تَخُوْ نُوْا کا معنی تحریر کریں۔ (بورڈ 2015,18ء) 091001182

ج: لَا تَخُوْ نُوْا کا معنی ہے: تم خیانت نہ کرو۔

س5: مدینہ ہجرت کر جانے کے بعد اللہ نے مسلمانوں کو مکہ کے بارے میں کیا بتایا؟ (بورڈ 2014ء) 091001183

ج: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور (اُس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل وضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمھیں اڑا نہ لے جائیں (یعنی بے خان ومان نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تا کہ اس کا شکر ادا کرو۔

س6: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001184

ج: ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔

س7: لَا یَسْمَعُوْنَ اور مُعْرِضُوْنَ کے معنی لکھیں۔ 091001185

ج: وہ نہیں سنتے، وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔

س8: اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001186

ج: ترجمہ: بے شک بدترین جانور اللہ کے نزدیک بہرے، گونگے وہ لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

س9: اِسْتَجِیْبُوْا اور تُحْشَرُوْنَ کے معنی لکھیں۔ 091001187

ج: تم قبول کرو، تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

س10: فَاٰوٰكُمْ اور اَیَّدَكُمْ کے معنی لکھیں۔ 091001188

ج: پس اس نے تم کو جگہ دی، تم کو قوت دی۔

س11: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2007ء) 091001189

ج: ترجمہ: اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔

س12: یحول کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2018ء) 091001190

ج: وہ حائل ہو جاتا ہے۔

س13: اللہ کے نزدیک کون لوگ بدترین ہیں اُن کی دو صفات لکھیے۔ (بورڈ 2018ء) 091001191

ج: اللہ کے نزدیک بدترین لوگ کفار ہیں۔ اُن کی درج ذیل دو صفات ہیں:

i. جو حکم خدا سن لیا لیکن حقیقت میں نہیں سنتے

ii. اُن میں نیکی کا مادہ نہیں۔

س14: وَلَا تكونُوا كَالّذِين قالُوا سمعنا وهُم لا يسمعون اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001192

ج: ترجمہ: اور تم اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے کہا کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

س15: وَاعلَمُوٓا اَنّ اللّٰهَ يَحُولُ بين المرءِ وَ قَلبِهٖ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001193

ج: ترجمہ: اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

س16: وَاتَّقُوا فتنةً لّا تُصِيبَنَّ الّذين ظَلَمُوا مِنكُم خاصّةً اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001194

ج: ترجمہ: اور اُس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ صرف اُنھیں پر نہیں ہوگا جو تم میں سے ظالم ہیں۔

Scanned with CamScanner

س17: وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001195

ج: ترجمہ: اور جان رکھو کہ تمھارا مال اور تمھاری اولاد آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا اجر بھی بڑا ہے۔

تشریحات

آیت نمبر 20

091001196

اس آیت سے پہلے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ ہے۔ اب ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت فرماتا ہے کہ ان کا معاملہ خدا اور رسول کے ساتھ کیسا ہونا چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نصرت وحمایت کے مستحق ہو جائیں اور یہ بتادیا کہ ایک مومن صادق کا کام یہ ہے کہ وہ ہمہ تن خدا اور رسول کا فرمانبردار ہو۔ زمانے کے حالات خواہ کتنا ہی خدا اور رسول ﷺ کی نافرمانی پر مجبور کریں مگر جب وہ اللہ کی باتوں کو سن چکا اور تسلیم کر چکا تو کسی بھی حال میں ان سے منہ نہ پھیرے کیوں کہ اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرنا منافقوں کا شیوہ ہے۔

آیت نمبر 21

091001197

سورۃ الانفال کی اس سے پچھلی آیت میں مومنین کو تاکید کی جارہی ہے کہ اسلام قبول کر لینے کا تقاضا یہ ہے کہ خدا اور رسولؐ کے حکم پر عمل کیا جائے اور عمل کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ مخاطب کی بات کو پوری توجہ سے سنا جائے تاکہ عمل کرنے میں آسانی ہو اور یہ مومنین کے شایانِ شان نہیں کہ وہ خدا اور رسولؐ کے حکم کو لاپروائی سے سنیں۔ کیوں کہ سننے کو تو منافقین بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرامین سنتے تھے اور اس کا اعتراف بھی کرتے تھے کہ ہم نے سن لیا لیکن چوں کہ انکا ارادہ عمل کرنے کا نہیں ہوتا تھا اس لیے بغور نہیں سنتے تھے حالانکہ یہ لوگ حضورؐ کے پاس بیٹھتے بھی تھے، سننے کو کان بھی رکھتے تھے لیکن پھر بھی بات کو توجہ سے عمل کرنے کی نیت سے نہیں سنتے تھے۔

آیت نمبر 22

091001198 (بورڈ 2007)

اللہ تعالیٰ کی سب سے بہترین تخلیق ''حضرت انسان'' ہے۔ اللہ نے اُسے سننے، بولنے اور سمجھنے کی صلاحیت دے کر تمام مخلوقات پر برتری دی ہے۔ ان خوبیوں میں عقل کا جو ہر سب پر حاوی ہے اب ظاہر ہے کہ اتنی خوبیوں اور صلاحیتوں کے ہوتے ہوئے انسان کا طرزِ عمل ایسا ہونا چاہیے کہ پتا چل سکے کہ وہ ان عطا کردہ خوبیوں سے بھرپور کام بھی لے رہا ہے لیکن اگر وہ حق و باطل میں ہی امتیاز کرنے سے قاصر رہا تو پھر اس میں اور حیوانوں میں کیا فرق؟ کیوں کہ حیوانوں میں تو یہ صلاحیت رکھی ہی نہیں گئی۔ اس لیے قرآن میں ایسے لوگوں کو ''شَرَّ الدَّوَآبِّ'' یعنی ''جانوروں سے بھی بدتر'' قرار دیا گیا ہے۔

آیت نمبر 23

091001199

اس آیتِ مبارکہ میں کافروں اور منافقوں کے بارے میں بیان فرمایا گیا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں بھلائی کی جڑ ہی نہیں ہے۔ کیوں کہ حقیقی بھلائی انسان کو اس وقت ملتی ہے جب اس کے دل میں طلبِ حق کی سچی تڑپ ہو اور نورِ ہدایت قبول کرنے کی طاقت بھی ہو، جو قوم حق کو حاصل ہی نہیں کرنا چاہتی اور اللہ کی عطا کردہ صلاحیتوں کو اپنے ہاتھوں برباد کر چکی ہو آہستہ آہستہ اس میں حق قبول کرنے کی طاقت نہیں رہتی اسی لیے اللہ پاک نے فرمایا کہ اگر اللہ ان کے دلوں میں بھلائی قبول کرنے کی صلاحیت دیکھتا تو ضرور ہدایت دیتا۔ اگر اس وقت انھیں آیات سنا اور سمجھا دی جائیں تو یہ ضدی اور متکبر لوگ سمجھ کر بھی اس ہدایت کو قبول کرنے والے نہیں۔

آیت نمبر 24

091001200

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں اس بات کی وضاحت فرمائی کہ خدا اور رسول ﷺ تمھیں جس کام کی طرف دعوت دیتے ہیں اس

Scanned with CamScanner

میں تمھاری بھلائی ہے ان کا دعوتی پیغام تمھارے لیے دنیا میں عزت و اطمینان کی زندگی اور آخرت میں ہمیشہ کی زندگی کا پیغام ہے۔ اس لیے مسلمان کی یہ شان ہے کہ وہ خدا اور رسول کی آواز پر لبیک کہے جس وقت اور جس طرف وہ کہیں سب کام چھوڑ کر وہاں پہنچے۔

اس آیت میں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ انسان کی سوچ اور افعال میں حکمت کا خاص قانون کارفرما ہے۔ جو اس کے ارادوں اور دل کے درمیان بدلتا رہتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ نیکی سے برائی کی طرف مائل ہوتا ہے اور کبھی شر سے خیر کی طرف، کیوں کہ انسانی فلاح و خیر کا اصل مرکز دل ہے اس کی ہر وقت نگرانی اور محاسبہ ضروری ہے۔ کیوں کہ سب نے لوٹ کر اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے، تو جو دل اس بات پر یقین رکھتا ہے، وہ کبھی غفلت کی زندگی نہیں گزارتا۔

091001201

آیت نمبر 25

اس آیت میں لفظ "فتنہ" استعمال ہوا ہے۔ جس سے ڈرنے کو کہا گیا ہے۔ اور اس کی خصوصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ جب واقع ہونے میں آئے گا تو بلا امتیاز گنہ گار اور بے گناہ سبھی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ پھر ظالم اور مظلوم ایک ہی صف میں ہوں گے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ "فتنہ" ہے کیا؟ تو علما کرام کی رائے میں اس سے وہ گناہ مراد ہیں جو اس قدر مہلک ہیں کہ ان کے اثرات صرف کرنے والے تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں اس لیے اُن کو روکنا سبھی پر فرض ہے۔ خاص طور پر ان لوگوں پر جو نیک اور متقی ہیں لیکن اگر وہ اپنی تمام تر پارسائی کے باوجود اس فرض کی ادائیگی سے گریز کرتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ گناہ کرنے والے اور نہ کرنے والے یکساں مجرم ہیں۔

091001202

آیت نمبر 26

اس آیت مبارکہ میں مسلمانوں کی وہ حالت بیان ہوئی ہے جب کہ وہ مکہ میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم کمزور تھے بے سروسامان تھے، اور ہر وقت ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تم پر حملہ کر کے تمھیں اچک نہ لے جائیں، اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ میں تمہارے لیے ایک مستقل ٹھکانا مہیا کر دیا اور وہاں کے لوگوں کے دلوں میں تمہاری محبت اور الفت پیدا کر دی اور تمھیں بھائی بھائی بنا دیا پھر بدر کے موقع پر انہی لوگوں کے ذریعے تمھیں قوت و طاقت بھی دی، تمھارے بڑے بڑے دشمنوں کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا اور تمھارے لیے حلال اور پاکیزہ روزی کا بھی انتظام فرما دیا اور اپنی نعمتوں سے مالا مال کر دیا تا کہ تم ہر حال میں اللہ کے شکر گزار بندے بن جاؤ۔

091001203

آیت نمبر 27

اللہ اور رسول کی پیروی کرو اور ان کے ساتھ کسی قسم کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو یعنی خدا اور رسول کے احکام کی خلاف ورزی نہ کرو۔ اگر زبان سے اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہو تو کفار جیسے کام نہ کرو یعنی اپنے نفس اور اپنے استعمال کی ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے تمھیں دی، اس میں دھوکے اور فریب سے کام نہ لو۔ اللہ تعالیٰ ہر حال میں تمھاری باتوں کو دیکھ رہا ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں امانت و دیانت کا خاص خیال رکھو۔

آدمی اکثر مال و اولاد کی خاطر بندوں کی چوری کرتا ہے انسان کے اخلاق اور ایمان میں جو چیز خلل ڈالتی ہے، وہ جس کی وجہ سے منافقت، غداری، دوسروں کی جاسوسی، اور خیانت میں مبتلا ہوتا ہے، وہ اپنے مالی فائدے اور اپنی اولاد سے حد سے زیادہ محبت ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دیانت داری کی جو قیمت ہے وہ یہاں کے مال و اولاد سے بڑھ کر ہے۔

091001204

آیت نمبر 28

دنیا ایک آزمائش گاہ ہے جہاں انسان کو طرح طرح کی سختیوں اور آزمائشوں سے واسطہ پڑتا ہے اس لیے حضور ﷺ نے اے "دار مومن"

قیدخانہ" قرار دیا ہے۔ انسان جب تک اس دنیا میں رہتا ہے یہ آزمائشیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑتیں اور بعض اوقات تو اسے راہ راست سے ہٹا دیتی ہیں۔ ان آزمائشوں میں سے یہ دو آزمائشیں سب سے بڑی ہیں:۔ i۔ مال ii۔ اولاد

جو ان آزمائشوں پر پورا اترتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا ثواب ہے۔

دنیا میں رہنے کے لیے مال و دولت کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے شریعت نے حلال طریقے سے مال و دولت حاصل کرنے پر کوئی پابندی نہیں لگائی۔ لیکن یہ اسی حد تک بجا ہے جب تک اسلامی تعلیمات کے دائرے میں رہے اگر خواہشِ زر اسلامی حدود سے تجاوز کرنے لگے تو پھر یہ سراسر خسارے اور نقصان کا باعث ہے۔ دوسری آزمائش اولاد ہے۔ اولاد کی محبت یوں تو فطری امر ہے لیکن حد سے بڑھی ہوئی محبت انسان کی دنیا تو کیا آخرت تک برباد کر دیتی ہے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ وہ ان دونوں کو خدا اور رسول ﷺ کے احکامات کے تابع رکھے۔

Scanned with CamScanner